CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر ۱۴
۰۸ جنوری ، ۲۰۲۱

کورونا وائرس وبائی مرض جیسی صورتحال غلط اطلاعات ، افواہوں اور جھوٹی خبروں کی وجہ سے معاشرتی تنازعات کا سبب بن سکتی ہے۔ جیسا کہ پاکستان میں ڈینگی بخار ، سیلاب اور زلزلوں کی وجہ سے ہونے والا نقصان قومی سطح پر دیکھا گیا ہے۔ وباء پھیلنے کے ساتھ ساتھ دیکھنے میں آرہا ہے کہ جھوٹی خبریں، کہانیاں اور غلط افواہیں پھیل رہی ہیں جسکی وجہ سے معاشرہ بدامنی کا شکار ہورہا ہے۔ غیر تصدیق شدہ معلومات کا پھیلنا معاشرتی تنازعات کی وجہ بن سکتی ہے۔

اسی صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے ، اکاؤنٹیبیلٹی لیب پاکستان (اے ایل پی) نے یورپی یونین کے مالی تعاون اور دی ایشیاء فاؤنڈیشن (ٹی اے ایف) پاکستان کے تکنیکی تعاون سے کورونا وائرس سِوِ ایکٹس مہم (سی سی سی) کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے ذریعے غلط افواہوں کو ختم کیا جاتا ہے ، باقاعدگی سے حقائق کی جانچ پڑتال ، ڈیٹا کی ترکیب سازی ، اور ہر ہفتے معلوماتی بلیٹن تیار کرنے کے لئے ورچوئل فورمز طلب کئے جاتے ہیں۔ ان بلیٹن میں اہم حکومتی فیصلے ، بصری مواد ، کمیونٹی کی آراء ، افواہوں کا درست معلومات کے ذریعے عیاں کیا جانا ، درست خدشات ، اور صحت و دیگر امور سے متعلق مقامی صطح سے اٹھنے والے سوالات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد پاکستان میں موجود کمزور طبقات یعنی کہ اقلیتوں ، مذہبی اقلیتوں ، مہاجروں ، سمگلنگ کا نشانہ بننے والے افراد ، قیدیوں ، خواتین ، بے گھر افراد ، ٹرانسجینڈر افراد ، معذور افراد ، تشدد کا نشانہ بننے والے افراد ، اور دیگر پسماندگان کے مابین شعور کو فروغ دینا ہے ، خاص طور پر خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات۔ ان ہفتہ وار بلیٹنز کا انگریزی، سندھی، اور پشتو (آڈیو) میں ترجمہ بھی کیا جاتا ہے ۔ ان بلیٹنز کو تمام اسٹیک ہولڈرز ، مقامی حکومتی رہنما ، میڈیا, لیگل ایڈ سینٹرز ، کمیونٹی ریڈیو ، لرننگ سینٹرز ، سول سوسائٹی تنظیمات ، اور ہیومینیٹیرئن نیٹ ورکس کے ساتھ آن لائن اور آف لائن ذریعوں سے بھی شیئر کیا جاتا ہے۔ انہیں اکاؤنٹیبیلیٹی لیب کے ویب، اور سوشل میڈیا پیجز کے ساتھ ساتھ وسیع ریڈیو چینلز پر مقامی زبانوں میں بھی نشر کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

تصدیق شدہ کیس	ایکٹیو کیس	کل اموت	کل ریکوریز
495,075	34,049	10,511	450,515

صوبے	ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس	اموات	ریکوریز
سندھ	18432	221734	3653	199649
پنجاب	9530	142835	4023	129102
خیبر پختونخوا	3155	60229	1638	55372
اسلام آباد	2337	38687	416	35916
کشمیر	313	8416	221	7871
بلوچستان	231	18300	183	17883
گلگت بلتستان	51	4874	101	4722

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت | افواہ

کورونا وائرس پھیلنے کے باعث کچھ غلط افواہیں گذشتہ کچھ مہینوں سے ملکی ، قومی اور بین الاقوامی سطح پر پھیل کررہی ہیں۔

افواہ

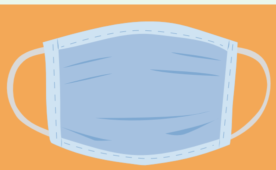

ماسک پہننا سماجی دوری اختیار کرنے کا متبادل ہے!

ماسک پہننے کے باوجود ، آپ کو دوسروں سے زیادہ سے زیادہ فاصلہ برقرار رکھنا چاہئے۔ موجودہ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ کورونا وائرس لوگوں کے درمیان ڈائریکٹ یا ان ڈائریکٹ طریقوں سے (آلودہ اشیاء یا آلودہ سطحوں کے ذریعے) ، یا منہ یا ناک سے قطرات کی منتقلی کے ذریعہ متاثرہ لوگوں سے قریبی رابطے کے ذریعے لوگوں میں پھیلتا ہے۔

اگرچہ ماسک پہننے سے ان قطرات کو متاثرہ شخص سے صحتمند شخص میں منتقل ہونے کے خطرے کو بہت حد تک کم کیا جا سکتا ہے ، لیکن صرف ایسا کرنا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے ناکافی ہے۔ ان قطرات سے بچنے کیلئے آپ کو دوسروں سے 1 میٹر کا فاصلہ برقرار رکھنا چاہئے۔

حقیقت

فیس ماسک کورونا وائرس سے متاثرہ قطرات کو ٪99.9 تک پھیلنے سے روکتے ہیں!

تازہ ترین تحقیق کے مطابق ، فیس ماسک ، بولتے یا کھانسی کے وقت کورونا وائرس سے متاثرہ قطرات کو ٪99.9 تک پھیلنے سے روکتے ہیں۔ ریسپائریٹری ڈراپلیٹس کورونا وائرس کے پھیلاؤ کا بنیادی ذریعہ ہیں۔ جب لوگ کھانسی ، چھینک ، گانے ، باتیں کرتے یا سانس لیتے ہیں تو ماسک لوگوں کے درمیان قطرات کی منتقلی کو روکتا ہے ، اس کے ساتھ ساتھ جس شخص نے ماسک پہنا ہوا ہو اس کی طرف سے پیدا ہونے والی قطرات کو پھیلنے سے روکنے میں بھی مدد کرتا ہے۔

سی ڈی سی کے مطابق ، "کلاتھ ماسک نہ صرف بڑے قطرات (20-30 مائکرون یا اس سے زیادہ) کو روکتا ہے بلکہ سانس لیتے وقت منہ نکلنے والے قطرات اور ذرات کو بھی بلاک کرتا ہے ، جسے اکثر ایروسول بھی کہا جاتا ہے۔" ڈبلیو ایچ او کی تجویز کے مطابق زیادہ بھیڑ والی جگہوں میں ، دوسروں سے 1 میٹر سے کم دوری اختیار کئے ہوئے ، اور کم وینٹیلیشن والے کمروں میں ہوں تو آپ ماسک لازمی پہنیں۔

ذرائع: ڈان ، سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (CDC) ، رائل سوسائٹی اوپن سائنس ، عالمی ادارہ صحت (WHO)۔

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان کے بڑے شہروں میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

NCOC کے **4 جنوری** تک کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ **نیشنل پازیٹیویٹی** کا تناسب **6.28٪** ہے۔ ملک میں سب سے زیادہ **پازیٹیویٹی کی شرح** (2 جنوری تک) **کراچی** میں **15.7٪** ریکارڈ کی گئی ، اس کے بعد **پشاور** میں **15.5٪** اور **میرپور** میں **9.2٪** رہی۔ **صوبائی سطح پر پازیٹیویٹی** کا تناسب کچھ اس طرح رہا:

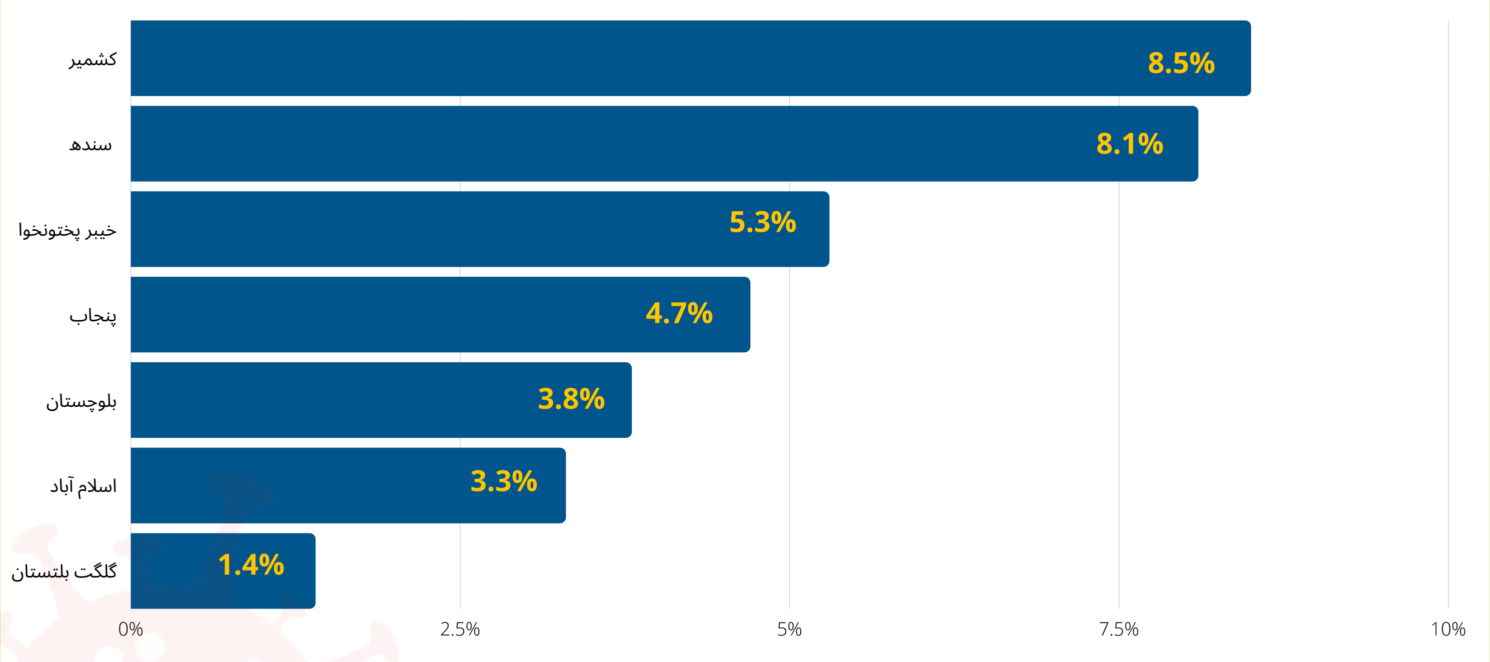

اگر آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس انفیکشن کا شکار ہے تو ایسی صورتحال میں آپ درج ذیل صوبائی سرکاری ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی ویکسین کی توقع کب تک کی جا رہی ہے؟

حکومت نے **چین کی سرکاری کمپنی ’سینوفارم‘** نامی کمپنی سے **1.1 ملین کورونا وائرس ویکسینز** پری بک کرنے کا فیصلہ کیا ہے- حکومت کا مقصد **2021 کے پہلے کوارٹر** میں تمام **فرنٹ لائن کارکنوں** کیلئے بلا معاوضہ ویکسین فراہم کرنا ہے۔ سینوفارم کے مطابق اس کی تیار کی گئی ویکسین **79.34٪ موثر** ہے-

منصوبہ بندی ، ترقی اور خصوصی اقدامات کے وزیر ، **اسد عمر** کے مطابق ، "یہ **ویکسین 500،000** افراد کو ، ہر فرد کیلئے **دو ویکسینز (10٪ سپوئلیج مارجن کے ساتھ)** دی جائے گی۔" **دوسرے مرحلے** میں ، **65 سال** سے زیادہ عمر کے شہریوں کو یہ ویکسین لگائی جائے گی (Dawn)۔

پہلے کس کی ویکسینیشن کی جائے گی؟

فیز 1: فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز

فیز 2: 65 سال سے زیادہ عمر کے شہری

فیز 3: دیگر ہیلتھ کیئر کارکنان اور 60-64 سال کی عمر کے شہری

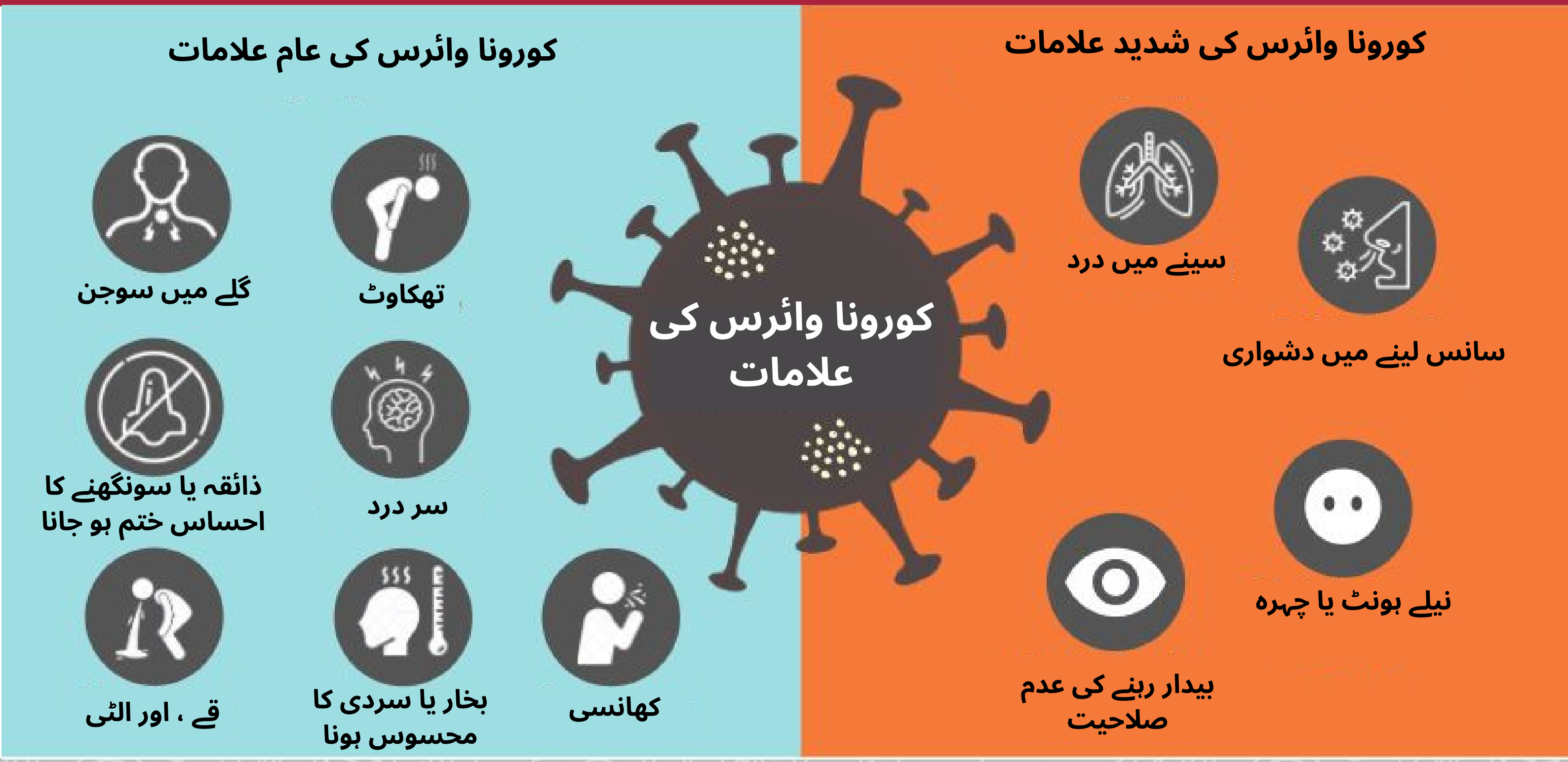

کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن **1166** پر رابطہ کریں۔

1166

یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

سندھ میں 115،000 فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز کو کوروناوائرس ویکسین پہلے مرحلے میں دی جائے گی۔

جبکہ حکومت سندھ نے **جنوری کے وسط تک 250،000 کورونا وائرس ویکسینز** کی فراہمی کا پلان بنایا ہے ، حکام نے صوبے بھر میں تقریباً **115،000 فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز** کی نشاندہی کی ہے ، جو پروگرام کے پہلے مرحلے میں دو بڑے مراکز میں ویکسینیشن کروائیں گے۔ سندھ ، ملک کا پہلا صوبہ ہے جس نے اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے پہلے ہی حکمت عملی تیار کی۔ محکمہ صحت سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کے ماہرین کی مشاورت سے کورونا وائرس ویکسینیشن کے پہلے پروگرام کے ڈیزائن کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے ، جنھوں نے تمام تفصیلات تیار کیں جن پر عمل پیرا ہونے کیلئے صرف وفاقی حکومت کی طرف سے ویکسینزفراہم کئے جانے کا انتظار ہے۔

سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (CDC) کی طرف سے کورونا وائرس کے پھیلاؤ کی روک تھام کیلئے فیس ماسک کے استعمال کی ایک تجویز کردہ فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

غیر تجویز کردہ

ایسے ماسک جو مناسب طریقے سے فٹ نہیں ہوتے (مثلاً خالی جگہ بچ جانے والے ، بہت زیادہ لوز یا بہت ٹائٹ)

ایسے میٹیریئل سے تیار شدہ ماسک جس سے سانس لینے میں دشواری پیش آئے (مثلاً ، پلاسٹک یا لیدر)

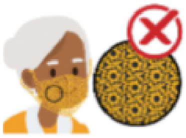
ماسک ڈھیلے فیبرک سے بنا ہوا نا ہو یا سلائی کیا ہوا نا ہو ،مثلاً ایسا کپڑا نا ہو جس میں سے آسانی سے روشنی گزر سکے)

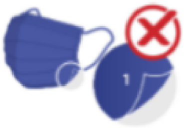
صرف ایک سطح والا ماسک

سانس خارج ہونے والے یا سوراخ والے ماسک

ماسک پہننے کی بجائے سکارف یا نقاب کا استعمال

تجویز کردہ

غیر طبی ڈسپوزایبل ماسک

مناسب طریقے سے فٹ ہوجانے والے ماسک (جو ناک اور ٹھوڑی کے آس پاس ، چہرے کے اطراف میں اچھے سے فٹ ہو جائیں)

ایسے فیبرک سے تیارشدہ ماسک جس سے سانس لینے میں دشواری نہ ہو (جیسے کے کاٹن)

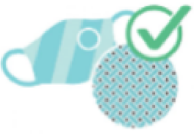
مضبوطی سے بنے ہوئے فیبرک کے ماسک (ایسے ماسک جس سے روشنی نا گزر سکے)

دو یا تین سطحوں والے ماسک

ایسے ماسک جن میں اندرونی فِلٹر پاکٹس ہوں۔

ذرائع: سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (CDC)

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں کورون وائرس سے 154 ڈاکٹروں کی موت

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (PMA) نے اطلاع دی ہے کہ وبائی مرض کی دوسری لہر کے دوران میڈیکل کمیونٹی پر کورونا وائرس کے اثرات ڈاکٹروں کیلئے زیادہ مہلک ثابت ہوے ہیں۔ پاکستان میں کورونا وائرس کے باعث اب تک 154 ڈاکٹر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ نومبر میں شروع ہونے والی دوسری لہر کے دوران ، 45 ڈاکٹر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے (پنجاب میں 16 ، سندھ میں 14 ، خیبر پختونخوا میں 13 اور آزاد جموں و کشمیر میں 2) (Dawn)۔

سینیگال کس طرح کوروانا وائرس کے خلاف جنگ میں بطورِ لیڈر سامنے آیا ؟

سینیگال **16 ملین افراد** پر مشتمل ایک چھوٹا سا ملک ہے ، اس میں قریباً **17،000 کورونا وائرس کے کیسز** ہیں اور نسبتاً اموات کی کم تعداد **(355)** ہے۔ محدود وسائل ہونے کے باوجود سینیگال وبائی امراض سے مؤثر طریقے سے نمٹنے والے ممالک کی فہرست میں پہلے نمبر پر رہا ، اس کے بعد نیوزی لینڈ کا نمبر ہے- سینیگال کو ایبولا ، ڈینگی ، اور پیلا بخار جیسی متعدی بیماریوں سے نمٹنے کا کئی دہائیوں کا تجربہ رہا ہے۔ **2014 میں** ، جب ایبولا نے ہمسایہ ممالک میں ہزاروں افراد کو ہلاک کیا ، سینیگال نے ایسے میں ایبولا کو اپنے شہریوں کو متاثر کرنے سے روکا۔ سینیگال نے 2014 میں جو کچھ سیکھا ، اس نے انہیں کورونا وائرس جیسی وبائی بیماری سے نمٹنے کیلئے تیار کیا۔

سینیگال نے وبائی امراض سے نمٹنے کیلئے کیا عملی اقدامات کیے؟

1. سینیگال نے کورونا وائرس کے پھیلتے ہی اپنی زمینی سرحدیں اور ہوائی سفر دونوں بند کردیئے۔
2. اس نے حفظان صحت کو بہتر بنانے اور کرفیو نافذ کرنے کیلئے مہمات کا آغاز کیا۔ معیشتمتاثر ہوئی لیکن کرفیو کی وجہ سے مکمل طور پر بند نہیں ہوئی۔
3. شروع سے ہی سینیگال کی حکومت نے معاشی امور اور صحت عامہ کے امور کو متوازن رکھنے کی کوشش کی۔
4. صحت عامہ کے مسائل سے ، ماسک مینڈیٹس ، حفظان صحت اور دوری کے پیغامات کے ذریعے جلد از جلد نمٹا گیا ، جس سے ملک کی محدود طبی سہولیات اثر انداز ہوئے بغیر کورونا کے کیسز کو کم کرنے میں مدد ملی۔
5. وزارت صحت نے روزانہ اہم خبروں سمیت ، روزانہ کے انفیکشن کیسز اور لوکیشن کے مطابق اموات کے بارے میں پیغام رسانی جاری رکھی۔ باقائدہ مواصلت کے ذریعہ عوام کا اعتماد قائم کرنے میں مدد ملی۔
6. چونکہ سینیگال ایک ایسا مسلم ملک ہے جہاں لوگ اپنے مذہبی رہنماؤں کی باتیں سنتے ہیں ، اس لئے حکومت نے دینی علماء سے مشورہ کیا تاکہ لوگوں کو حفظانِ صحت کے رہنما اصولوں پر عمل کروایا جا سکے۔
7. جب کہ مئی میں حفاظتی اقدامات اختیار کرتے ہوئے مساجد کو دوبارہ کھول دیا گیا تھا ، کیونکہ کسی بھی مذہبی اجتماع کی وجہ سے کوئی کورونا وائرس کا کیس سامنے نہیں آیا۔ مساجد میں شرکاء کی تعداد کو اس کی گنجائش سے ایک چوتھائی تک کم کر دیا گیا۔ مساجد میں اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ شرکاء اپنی جائے نمازخود لائیں ، معاشرتی فاصلے کو برقرار رکھیں ، سینیٹائزر استعمال کریں اور ہر ایک ماسک پہنے۔

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمه جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت كالوني ، كوئٹه
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔